تحریک طالبان پاکستان

آج کے دہشت گرد خارجیوں کی علامات

احادیث مبارکہ کی روشنی میں

آج کے دہشت گرد خارجیوں کی علامات

پاکستان کے خلاف خوں ریز جنگ برپا کرنے والا گروہ اپنے آپ کو اسلامی لبادے میں چھپائے ہوئے ہے۔ اسلامی نظام نافذ کرنے کے نام پر اس دہشتگرد گروہ نے امت رسول ﷺ اور مدینہء ثانی پاکستان کے خلاف بغاوت برپا کر کے اسلام دشمن طاقتوں کے ہاتھوں کو مضبوط کیا ہے۔ حدیث شریف میں اس گروہ کو ''خارجی'' کہا گیا ہے، یعنی دائرہ اسلام سے خارج ہونے والے، جو فوج ان خارجیوں سے جنگ کر کے اسلام کا دفاع کرے گی، اس فوج کو حضور ﷺ نے جنت کی خوشخبری دی ہے۔

ان دہشت گردوں کی جو علامات احادیث مبارکہ میں بیان کی گئی ہیں وہ تمام کی تمام تحریک طالبان پاکستان اور انکے نظریات کے حامل دہشت گرد گروہوں پر ثابت ہوتی ہیں۔

آیئے دیکھیں احادیث مبارکہ میں انکے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے۔

روایات میں ان فتنہ پرور خارجیوں کی متعدد معروف علامات اور واضح نشانیاں بیان فرمائی گئی ہیں جن کا تذکرہ ذیل میں کیا جاتا ہے:

صحیح بخاری، صحیح مسلم اور مسند احمد بن حنبل میں حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

سَيَخْرُجُ قَومٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَحْداثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ، لَا يُجَاوِزُ إِيْمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ، فَأَيْنَمَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ، فَإِنَّ فِي قَتْلِهِمْ أَجْرًا لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

''عنقریب آخری زمانے میں ایسے لوگ ظاہر ہوں گے یا نکلیں گے جو کم سن لڑکے ہوں گے اور وہ عقل سے کورے (brain washed) ہوں گے۔ وہ ظاہراً (دھوکہ دہی کے لیے) اسلامی منشور پیش کریں گے، ایمان ان کے اپنے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ دین سے یوں خارج ہوں گے جیسے تیر شکار سے خارج ہو جاتا ہے۔ پس تم انہیں جہاں کہیں پاؤ تو قتل کر دینا۔ کیونکہ ان کو قتل کرنے والوں کو قیامت کے دن ثواب ملے گا۔''

بخاری، الصحیح، کتاب استتابة المرتدين و المعاندين و قتالهم، باب قتل الخوارج و الملحدين بعد اقامة الحجة عليهم، ٦:٢٥٣٩، رقم: ٦٥٣١

امام مسلمؒ زید بن وہب جہنیؒ سے روایت کرتے ہیں:

أَنَّهُ كَانَ فِي الْجَيْشِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ عَلِيٍّ الَّذِينَ سَارُوْا إِلَی الْخَوَارِجِ، فَقَالَ عَلِيٌّ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَيْسَ قِرَاءَتُكُمْ إِلَی قِرَاءَتِهِمْ بِشَيْءٍ وَلَا صَلَاتُكُمْ إِلَی صَلَاتِهِمْ بِشَيْءٍ وَلَا صِيَامُكُمْ إِلَی صِيَامِهِمْ بِشَيْءٍ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ يَحْسَبُوْنَ أَنَّهُ لَهُمْ، وَهُوَ عَلَيْهِمْ لَا تُجَاوِزُ صَلَاتُهُمْ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ.

’’وہ اس لشکر میں تھے جو حضرت علیؓ کے ساتھ خوارج سے جنگ کے لیے گیا تھا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: اے لوگو! میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ایک قوم ظاہر ہوگی، وہ قرآن اس قدر پڑھیں گے کہ ان کے پڑھنے کے سامنے تمہارے قرآن پڑھنے کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی، نہ ان کی نمازوں کے سامنے تمہاری نمازوں کی کچھ حیثیت ہوگی اور نہ ہی ان کے روزوں کے سامنے تمہارے روزوں کی کوئی حیثیت ہوگی۔ وہ یہ سمجھ کر قرآن پڑھیں گے کہ وہ ان کے حق میں ہے لیکن درحقیقت وہ ان کے خلاف ہوگا، نماز ان کے گلے سے نیچے نہیں اترے گی اور وہ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔‘‘

بخاری، الصحيح، كتاب المغازي، باب بعث على بن ابي طالب و خالد بن الوليد الى اليمن قبل حجة الوداع، ١٥٨١:٤، رقم: ٤٠٩٤۔

مسلم، الصحيح، كتاب الزكاة، باب ذكر الخوارج و صفاتهم، ٧٤٢:٢، رقم: ١٠٦٤۔

امام احمد بن حنبلؒ، ابوداؤدؒ اور ابن ماجہ حضرت ابوسعید خدریؓ اور حضرت انس بن مالکؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

سَيَكُوْنُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ وَ فُرْقَةٌ قَوْمٌ يُحْسِنُوْنَ الْقِيْلَ وَ يُسِيْئُوْنَ الْفِعْلَ...... هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَ الْخَلِيْقَةِ، طُوْبَی لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوْهُ، يَدْعُوْنَ إِلَی كِتَابِ اللهِ وَلَيْسُوْا مِنْهُ فِي شَيْءٍ، مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أَوْلَی بِاللهِ مِنْهُمْ، قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللهِ مَا سِيْمَاهُمْ؟ قَالَ: التَّحْلِيْقُ.

’’عنقریب میری امت میں اختلاف اور تفرقہ رونما ہوگا عین اس وقت ایسے لوگ ظاہر ہوں گے جو اپنے قول اور نعرے میں اچھے ہوں گے مگر اپنے طرز عمل اور روش میں نہایت برے ہوں گے۔...... وہ ساری مخلوق میں بدترین لوگ ہوں گے، خوش خبری ہو اُسے جو انہیں قتل کرے گا اور اُسے بھی جسے وہ خوارج شہید کریں گے۔ وہ اللہ کی کتاب کی طرف بلائیں گے لیکن اس کے ساتھ ان کا کوئی تعلق نہیں ہوگا؛ ان کا قاتل ان کی نسبت اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوگا۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ان کی نشانی کیا ہے؟ فرمایا: سر منڈانا۔‘‘

أبو داود، السنن، كتاب السنة، باب في قتال الخوارج، ٢٤٣:٤، رقم: ٤٧٦٥

حضرت ابوامامہؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

وَعَنْهُ قَالَ: كِلَابُ أَهْلِ النَّارِ، كِلَابُ النَّارِ، كِلَابُ النَّارِ، ثَلَاثًا "
ثُمَّ قَالَ: شَرُّ قَتْلَى قُتِلُوْا تَحْتَ ظِلِّ السَّمَاءِ، وَخَيْرُ قَتْلَى الَّذِيْنَ قَتَلُوْهُمْ.

''(خوارج) دوزخ کے کتے ہیں، دوزخ کے کتے ہیں، دوزخ کے کتے ہیں۔ تین بار فرمایا۔'' پھر فرمایا: ''یہ آسمان کے سائے تلے (یعنی زمین پر) قتل ہونے والے بدترین مقتول ہیں، اور بہترین مقتول وہ ہیں جنہیں یہ لوگ قتل کریں گے''۔

۱۔ ابن ماجه، السنن، المقدمة، باب في ذكر الخوارج، ١:٦٢، رقم: ١٧٦

٢۔ حاكم، المستدرك، ٢:١٦٣، رقم: ٢٦٥٤

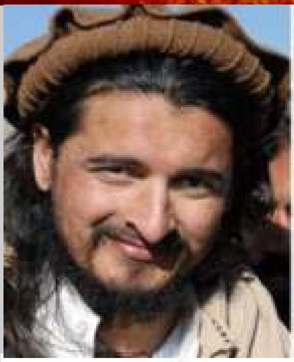

امام احمد بن حنبلؒ اور امام حاکمؒ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

سَيَخْرُجُ أُنَاسٌ مِنْ أُمَّتِي مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ حَتَّى عَدَّهَا زِيَادَةً عَلَى عَشْرَةِ مَرَّاتٍ، كُلَّمَا خَرَجَ مِنْهُمْ قَرْنٌ قُطِعَ حَتَّى يَخْرُجَ الدَّجَّالُ فِي بَقِيَّتِهِمْ.

''میری امت میں مشرق کی جانب سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے جو قرآن پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور ان میں سے جو بھی شیطانی گروہ جوں ہی نکلے گا وہ (فوجی آپریشن کی صورت میں) ختم کر دیا جائے گا۔ ان میں سے جو بھی شیطانی گروہ جوں ہی نکلے گا (ریاستی ادارے) ان کا خاتمہ کر دیں گے۔ (یہ قُطِعَ کا معنی مرادی ہے۔ قطع کر دیے جانے کی معنوی مناسبت فوجی آپریشن کے ساتھ زیادہ بنتی ہے۔) یہاں تک کہ آپ ﷺ نے یوں ہی دس دفعہ سے بھی زیادہ بار دہرایا اور فرمایا: ان میں سے جو بھی شیطانی گروہ جب بھی نکلے گا اسے کاٹ دیا جائے گا یہاں تک کہ ان ہی کی باقی ماندہ نسل میں دجال نکلے گا''۔

١۔ أحمد بن حنبل، المسند، ٢:١٩٨، رقم: ٦٨٧١، ٢۔ حاكم، المستدرك، ٤:٥٣٣، رقم: ٨٤٩٧

٣۔ ابن حماد، الفتن، ٢:٥٣٢، ٤۔ ابن راشد، الجامع، ١١:٣٧٧، ٥۔ آجري، الشريعة، ١١٣، رقم: ٢٦٠

يَتَعَمَّقُوْنَ وَ يَتَشَدَّدُوْنَ فِي الْعِبَادَةِ.

''وہ عبادت اور دین میں بہت متشدد اور انتہاء پسند ہوں گے''۔

١۔ أبو يعلى، المسند، ١:٩٠، رقم: ٩٠

٢۔ عبدالرزاق، المصنف، ١٠:١٥٥، رقم: ١٨٦٧٣

حضرت علیؓ روایت کرتے ہیں:

عَنْ عَلِيٍّ فَأَيْنَمَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ، فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

’’حضرت علیؓ روایت کرتے ہیں: پس تم انہیں جہاں کہیں پاؤ تو قتل کردو کیونکہ ان کے قاتلوں کو بروز قیامت بے حد وحساب اجر ملے گا‘‘۔

١۔ بخاری، الصحیح، کتاب استتابة المرتدين و المعاندين و قتالهم، باب قتل الخوارج و الملحدين بعد اقامة الحجة عليهم، ٦: ٢٥٣٩، رقم: ٦٥٣١

٢۔ مسلم، الصحیح، کتاب الزکاة، باب التحريض على قتل الخوارج، ٢: ٧٤٦، رقم: ١٠٦٦

فتنہ خوارج کی دیگر علامات اور عقائد کے بارے میں صحیح بخاری میں درج یہ واقعہ حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے:

حضرت علیؓ نے یمن سے کچھ سونا آنحضرت ﷺ کی خدمت میں بھیجا تو آنحضرت ﷺ نے اسے اقرع بن حابس حنظلی، عیینہ بن بدر فزاری، علقمہ بن علاثہ العامری اور زید الخیل الطائی میں تقسیم کردیا۔ اس پر قریش اور انصار کو غصہ آگیا اور انہوں نے کہا کہ آنحضرت ﷺ نجد کے رئیسوں کو تو دیتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں ایک مصلحت کے لیے ان کا دل بہلاتا ہوں۔ پھر ایک شخص جس کی آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں، پیشانی ابھری ہوئی تھی، داڑھی گھنی تھی، دونوں کلے پھولے ہوئے تھے اور سر گھٹا ہوا تھا، اس مردود نے کہا اے محمد (ﷺ)! اللہ سے ڈر۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں بھی اس کی نافرمانی کرونگا تو کون اس کی اطاعت کرے گا۔ اس نے مجھے زمین پر اپنا امین بنایا ہے اور تم مجھے امین نہیں سمجھتے۔ پھر حاضرین میں سے ایک صحابی حضرت خالد بن ولیدؓ یا حضرت عمرؓ نے اس کے قتل کی اجازت چاہی تو آنحضرت ﷺ نے منع فرمایا۔ پھر جب وہ جانے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ مِنْ ضِئْضِىءِ هَذَا قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ، يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ، يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ الْأَوْثَانِ لَئِنْ أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ.

ترجمہ: اس شخص کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہونگے جو قرآن کے صرف لفظ پڑھیں گے اور قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ اسلام سے اس طرح نکال کر پھینک دیئے جائیں گے جس طرح تیر شکاری جانور میں سے پار نکل جاتا ہے، وہ اہل اسلام کو (کافر کہہ کر) قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے، اگر میں نے ان کا دور پایا تو انہیں قوم عاد کی طرح نیست ونابود کردوں گا۔

یہ واقعہ اس امر کی بھی شہادت دیتا ہے کہ خوارج اسی گستاخ رسول ﷺ کی نسل سے ہیں۔

بخاری، الصحیح، کتاب التوحید، باب قول الله تعالىٰ، تعرج الملائكة والروح اليه(القرآن ٤:٧٠)،٦: ٢٧٠٢،

احادیث وآثار سے ماخوذ ان علامات سے ثابت ہوتا ہے کہ جو مسلح گروہ یا فرقہ جمہور امت مسلمہ کو گمراہ، بدعتی اور کافر ومشرک کہے، عامۃ الناس، مسلم ہوں یا غیر مسلم، کے خون و مال کو حلال سمجھے، حق بات کا انکار کرے، مصالحانہ اور پر امن ماحول کو تباہ و برباد کرے، وہ خارجی ہے۔ خواہ اس کا ظہور کسی بھی زمانے اور کسی بھی ملک میں ہو۔ آج قبائلی علاقہ جات کے کچھ حصوں میں جس دہشت گرد گروہ نے فساد برپا کیا ہوا ہے وہ اسی فرقہ خوارج سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ ہر دور میں پیدا ہوتے رہیں گے، انکا علاج صرف تلوار ہے۔ خوش نصیب ہے وہ فوج جو اس فتنے کو ختم کرے۔

آج کے دور میں یہ فتنہ تحریک طالبان پاکستان کی شکل میں اٹھا ہے۔ وہ خوش نصیب فوج جو اس فتنے کو فنا کر رہی ہے وہ پاک فوج ہے اور حضور ﷺ کی احادیث کے مطابق جنت کی حقدار اور بہترین غازی فوج ہے۔ اللہ پاکستان کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)